اتوار 19 مئی، 2019

مضمون۔ فانی اور لافانی

سنہری متن: 1 کرنتھیوں 15 باب 50 آیت

" اے بھائیو! میرا مطلب یہ ہے کہ گوشت اور خون خدا کی بادشاہی کے وارث نہیں ہو سکتے اور نہ فنا بقا کی وارث ہو سکتی ہے۔"

جوابی مطالعہ: زبور 4: 1 تا 6 آیات

1۔ جب میں پکاروں تو مجھے جواب دے۔ اے میری صداقت کے خدا! تنگی میں تُو نے مجھے کشادگی بخشی مجھ پر رحم کر اور میری دعا سن لے۔

2۔ اے بنی آدم! کب تک میری عزت کے بدلے رسوائی ہو گی؟ تم کب تک بطالت سے محبت رکھو گے اور جھوٹ کے درپے رہو گے؟

3۔ جان رکھو کہ خداوند نے دیندار کو اپنے لئے الگ کر رکھا ہے۔ جب میں خداوند کو پکاروں گا تو وہ سن لے گا۔

4۔ تھرتھراؤ اور گناہ نہ کرو۔ اپنے اپنے بستر پر دل میں سوچو اور خاموش رہو۔

5۔ صداقت کی قربانیاں گزرانو اور خداوند پر توکل کرو۔

6۔ بہت سے کہتے ہیں کون ہم کو کچھ بھلائی دکھائے گا؟ اے خداوند تُو اپنے چہرے کا نور ہم پر جلوہ گر فرما۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ پیدائش 1 باب: 26 (تا چوتھا،)، 26 (اور سب پر)، 27 (تا،) آیات

26۔ پھر خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔

27۔ اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔

2۔ گلتیوں 3 باب 26 آیت (تم)

26۔۔۔ تم سب اُس ایمان کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے خدا کے فرزند ہو۔

3۔ یوحنا 3 باب 16 تا 18 (تا:) آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

16۔ کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔

17۔ کیونکہ خدا نے بیٹے کو دنیا میں اس لئے نہیں بھیجا کہ دنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اس لئے کہ دنیا اُس کے وسیلہ سے نجات پائے۔

18۔ جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔

4۔ یوحنا 8 باب 1 تا 11 آیات

1۔ مگر یسوع زیتون کے پہاڑ پر گیا۔

2۔ صبح سویرے ہی وہ پھر ہیکل میں آیا اور سب لوگ اس کے پاس آئے اور وہ بیٹھ کر انہیں تعلیم دینے لگا۔

3۔ اور فقیہ اور فریسی ایک عورت کو لائے جو زنا میں پکڑی گئی تھی اور اسے بیچ میں کھڑا کر کے یسوع سے کہا۔

4۔ اے استاد! یہ عورت زنا میں عین فعل کے وقت پکڑی گئی ہے۔

5۔ توریت میں موسیٰ نے ہم کو حکم دیا ہے کہ ایسی عورتوں کو سنگسار کریں۔ پس تو اس عورت کی نسبت کیا کہتا ہے؟

6۔ انہوں نے اسے آزمانے کے لئے یہ کہا تاکہ اس پر الزام لگانے کا کوئی سبب نکالیں مگر یسوع جھک کر انگلی سے زمین پر لکھنے لگا۔

7۔جب وہ اس سے سوال کرتے ہی رہے تو اس نے سیدھے ہو کر ان سے کہا کہ جو تم میں بیگناہ ہو وہی پہلے اس کے پتھر مارے۔

8۔اور پھر جھک کر زمین پر انگلی سے لکھنے لگا۔

9۔وہ یہ سن کر بڑوں سے لے کر چھوٹوں تک ایک ایک کر کے نکل گئے اور یسوع اکیلا رہ گیا اور عورت وہیں بیچ میں رہ گئی۔

10۔یسوع نے سیدھے ہو کر اس سے کہا اے عورت یہ لوگ کہاں گئے؟ کیا کسی نے تجھ پر حکم نہیں لگایا؟

11۔اس نے کہا اے خداوند کسی نے نہیں۔ یسوع نے کہا میں بھی تجھ پر حکم نہیں لگاتا۔ جا۔ پھر گناہ نہ کرنا۔

5۔ یوحنا 11 باب 3،1، 17، 21تا26، 39تا44 آیات

1۔مریم اور اس ک بہن مارتھا کے گاؤں بیت عنیاہ کا لعذر نامی ایک آدمی بیمار تھا۔

3۔پس اُس کی بہنوں نے اُسے یہ کہلا بھیجا کہ اے خداوند دیکھ جسے تُو عزیز رکھتا ہے وہ بیمار ہے۔

17۔پس یسوع کو آکر معلوم ہوا کہ اُسے قبر رکھے چار دن ہوئے ہیں۔

21۔مارتھا نے یسوع سے کہا اے خداوند! اگر تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔

22۔اور اب بھی میں جانتی ہوں کہ جو کچھ تُو خدا سے مانگے گا وہ تجھے دے گا۔

23۔یسوع نے اُس سے کہا تیرا بھائی جی اٹھے گا۔

24۔ مارتھا نے اُس سے کہا میں جانتی ہوں قیامت میں آخری دن جی اٹھے گا۔

25۔ یسوع نے اُس سے کہا قیامت اور زندگی تو میں ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر بھی جائے تو بھی زندہ رہے گا۔

26۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تُو اس پر ایمان رکھتی ہے؟

39۔ یسوع نے کہا پتھر کو ہٹاؤ۔ اُس مرے ہوئے شخص کی بہن مارتھا نے اُس سے کہا، اے خداوند! اس میں سے تو اب بدبو آتی ہے کیونکہ اُسے چار دن ہو گئے ہیں۔

40۔ یسوع نے اُس سے کہا میں نے تجھ سے کہا نہ تھا کہ اگر تُو ایمان لائے گی تو خدا کا جلال دیکھے گی؟

41۔ پس انہوں نے اُس پتھر کو ہٹا دیا۔ پھر یسوع نے آنکھیں اٹھا کر کہا اے باپ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تُو نے میری سُن لی۔

42۔ اور مجھے تو معلوم تھا کہ تُو ہمیشہ میری سنتا ہے مگر اِن لوگوں کے باعث جو آس پاس کھڑے ہیں میں نے یہ کہا تا کہ وہ ایمان لائیں کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا ہے۔

43۔ اور یہ کہہ کر اُس نے بلند آواز سے پکارا کہ اے لعزر نکل آ!

44۔ جو مر گیا تھا وہ کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے نکل آیا اور اُس کا چہرہ رومال سے لپٹا ہوا تھا۔ یسوع نے اُن سے کہا اسے کھول کر جانے دو۔

6۔ 1 کرنتھیوں 15 باب 53 تا 57 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

53۔ کیونکہ ضرور ہے کہ یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہنے اور یہ مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہنے۔

54۔ اور جب یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہن چکے گا اور یہ مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہن چکے گا تو وہ قول پورا ہو گا جو لکھا ہے کہ موت فتح کا لُقمہ ہو گئی۔

55۔ اے موت تیری فتح کہاں رہی؟ اے موت تیرا ڈنک کہاں رہا؟

56۔ موت کا ڈنک گناہ ہے اور گناہ کا زور شریعت ہے۔

57۔ مگر خدا کا شکر ہے جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح بخشتا ہے۔

7۔ 1 کرنتھیوں 6 باب 9 تا 11 آیات

9۔ کیا تم نہیں جانتے کہ بدکار خدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہوں گے؟ فریب نہ کھاؤ۔ نہ حرامکار خدا کی بادشاہی کے وارث ہوں گے۔ نہ بت پرست، نہ زناکار، نہ عیاش نہ، لونڈے باز

10۔ نہ چور، نہ لالچی، نہ شرابی، نہ گالیاں بکنے والے، نہ ظالم

11۔ اور بعض تم میں ایسے ہی تھے مگر تم خداوند یسوع مسیح کے نام سے اور ہمارے خدا کی روح سے دھل گئے اور پاک ہوئے اور راستباز بھی ٹھہرے۔

8۔ 1 تمیتھیس 1 باب 17 آیت

17۔ اب ازلی بادشاہ یعنی غیر فانی نادیدہ واحد خدا کی عزت اور تمجید ابدالآباد ہوتی رہے۔ آمین۔

سائنس اور صحت

1۔ 246:5۔6

کامل اور غیر فانی اپنے بنانے والے کی ابدی صورت پر ہیں۔

2۔ 209:1۔4

غیر فانی ہوتے ہوئے انسان ایک لازوال زندگی رکھتا ہے۔ یہ فانی عقیدہ ہی ہے جو جسم کو ناموافقت اور بیماری کے تناسب میں بناتا ہے جیسا کہ جہالت، خوف یا انسان فانیوں پر حکمرانی کرے گا۔

3۔ 492:25۔28

خدا عقل ہے، اور خدا لامحدود ہے؛ لہٰذہ سب کچھ عقل ہے۔ اسی بیان پر ہستی کی سائنس منحصر ہے اور ہم آہنگی اور لافانیت کو ظاہر کرتے ہوئے، اس سائنس کا اصول الٰہی ہے۔

4۔ 247:15۔18

غیر فانی مرد اور خواتین روحانی حس کا نمونہ ہوتے ہیں جو کامل عقل سے اور پاکیزگی کے اُن بلند نظریات کی عکاسی کرنے سے بنائے جاتے ہیں جو مادی حس سے بالاتر ہوتے ہیں۔

5۔ 295:5۔15

خدا کائنات کو، بشمول انسان، خلق کرتا اور اُس پر حکومت کرتا ہے، یہ کائنات روحانی خیالات سے بھری پڑی ہے، جنہیں وہ تیار کرتا ہے، اور وہ اُس عقل کی فرمانبرداری کرتے ہیں جو انہیں بناتی ہے۔ فانی عقل مادی کو روحانی میں تبدیل کر دے گی، اور پھر انسان کی اصل خودی کو غلطی کی فانیت سے رہا کرنے کے لئے ٹھیک کرے گی۔ فانی لوگ غیر فانیوں کی مانند خدا کی صورت پر پیدا نہیں کئے گئے، بلکہ لامحدود روحانی ہستی کی مانند فانی ضمیر بالا آخر سائنسی حقیقت کو تسلیم کرے گا اور غائب ہو جائے گا، اور ہستی کا، کامل اور ہمیشہ سے برقرار حقیقی فہم سامنے آئے گا۔

6۔ 538:17۔22

گناہ، بیماری اور موت کا پیدائش کے الوہی تعارف میں کوئی ذکر نہیں ملتا، جس میں خدا آسمان، زمین اور انسان کو خلق کرتا ہے۔ جب تک کہ وہ جو ہستی کی سچائی کو میدان میں داخل ہونے کی مخالفت کرتا ہے، بدی کی کوئی تاریخ نہیں ہے، اور بدی کو محض حقیقی اور ابدی کی مخالفت میں بطور غیر حقیقی پیش کیا جاتا ہے۔

7۔ 476: 1 (صرف)، 9۔20

فانی بشر لافانیوں کے مقابلے میں بناوٹی ہیں۔

خدا انسان کا اصول ہے، اور انسان خدا کا خیال ہے۔ لٰہذہ انسان نہ فانی ہے نہ مادی ہے۔ فانی غائب ہو جائیں گے اور لافانی یا خدا کے فرزند انسان کی واحد اور ابدی سچائیوں کے طور پر سامنے آئیں گے۔ فانی بشر خدا کے گرائے گئے فرزند نہیں ہیں۔ وہ کبھی بھی ہستی کی کامل حالت میں نہیں تھے، جسے بعد ازیں دوبارہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ فانی تاریخ کے آغاز سے انہوں نے ”بدی میں حالت پکڑی اور گناہ کی حالت میں ماں کے پیٹ میں پڑے۔“ آخر کار فانیت غیر فانیت کے باعث ہڑپ کر لی جاتی ہے۔ جو حقائق غیر فانی انسان سے تعلق رکھتے ہیں انہیں جگہ فراہم کرنے کے لئے گناہ، بیماری اور موت کو غائب ہونا چاہئے۔

8۔ 426: 16۔22

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

جب یہ سیکھ لیا جاتا ہے کہ بیماری زندگی کو نیست نہیں کر سکتی، اور یہ کہ بشر موت کے وسیلہ گناہ یا بیماری سے نہیں بچائے جا سکتے تو یہ ادراک زندگی کی جدت میں تیزی لائے گا۔ اس سے یہ موت کی خواہش یا قبر کے خوف میں مہارت لائے گا اور یوں یہ اُس بڑے ڈر کو تباہ کرے گا جو فانی وجود کا گھیراؤ کرتا ہے۔

9۔ 428:22۔29

ایک بڑی روحانی حقیقت سامنے لائی جانی چاہئے کہ انسان کامل اور لافانی ہوگا نہیں بلکہ ہے۔ ہمیں وجودیت کے شعور کو ہمیشہ قائم رکھنا چاہئے اور جلد یا بدیر، مسیح اور کرسچن سائنس کے وسیلہ گناہ اور موت پر حاکم ہونا چاہئے۔ جب مادی عقائد کو ترک کیا جاتا ہے اور ہستی کے غیر فانی حقائق کو قبول کر لیا جاتا ہے تو انسان کی لافانیت کی شہادت مزید واضح ہو جاتی ہے۔

10۔ 494:19۔29

مناسب ہدایت کی گئی وجہ جسمانی حس کی غلطی کو سدھارنے کا کام کرتی ہے، لیکن جب تک انسان کی ابدی ہم آہنگی کی سائنس سائنسی ہستی کی متصل حقیقت کے ذریعے اُن کی فریب نظری کو ختم نہیں کرتی گناہ، بیماری اور موت حقیقی ہی نظر آتے رہیں گے (جیسا کہ سوتے ہوئے خوابوں کے تجربات حقیقی دکھائی دیتے ہیں)۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

انسان سے متعلق ان دو نظریات میں سے آپ کسے قبول کرنے کے لئے تیار ہیں؟ ایک فانی گواہی ہے جو تبدیل ہوتی، مرتی اور غیر حقیقی ہے۔ دوسری ابدی اور حقیقی شہادت ہے، جس پر سچائی کی مہر ثبت ہے، اِس کی گود لافانی پھلوں سے لدی ہوئی ہے۔

11۔ 444:27-30

الٰہی سائنس میں لافانی بشر یا خدا کے فرزند ایک ہم آہنگ خاندان ہیں لیکن فانی بشر یا ’’انسان کی نسل‘‘ مادی لحاظ سے ناموافق اور بسا اوقات جھوٹے بھائی ہیں۔

12۔ 491:7-16

مادی انسان از خود اور رضا کارانہ غلطی سے، ایک منفی درستگی اور مثبت غلطی سے بنا ہے، دوسرے والا خود کو صحیح سمجھتا ہے۔ انسان کی روحانی انفرادیت کبھی غلط نہیں ہوتی۔ یہ انسان کے خالق کی شبیہ ہے۔ مادہ بشر کو حقیقی ابتداء اور ہستی کے حقائق سے نہیں جوڑ سکتا، جس میں سب کچھ ختم ہو جانا چاہئے۔ یہ صرف روح کی برتری کو تسلیم کرنے سے ہو گا، جو مادے کے دعووں کو منسوخ کرتا ہے، کہ بشر فانیت کو برخاست کریں اور کسی مستحکم روحانی تعلق کو تلاش کریں جو انسان کو ہمیشہ کے لئے، اپنے خالق کی طرف سے لازم و ملزوم الٰہی شبیہ میں قائم رکھتا ہے۔

13۔ 493:6-8

جسمانی حس کی تمام تر گواہی اور جسمانی حس سے حاصل ہونے والا سارا علم تمام چیزوں کی غیر فانی سچائی کے لئے سائنس کے ساتھ متفق ہونے چاہئیں۔

14۔ 495:14۔24

جب بیماری یا گناہ کا بھرم آپ کو آزماتا ہے تو خدا اور اُس کے خیال کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ منسلک رہیں۔ اُس کے مزاج کے علاوہ کسی چیز کو آپ کے خیال میں قائم ہونے کی اجازت نہ دیں۔ کسی خوف یا شک کو آپ کے اس واضح اور مطمین بھروسے پر حاوی نہ ہونے دیں کہ پہچانِ زندگی کی ہم آہنگی، جیسے کہ زندگی ازل سے ہے، اس چیز کے کسی بھی دردناک احساس یا یقین کو تباہ کر سکتی ہے جو زندگی میں ہے ہی نہیں۔ جسمانی حس کی بجائے کرسچن سائنس کو ہستی سے متعلق آپ کی سمجھ کی حمایت کرنے دیں، اور یہ سمجھ غلطی کو سچائی کے ساتھ اکھاڑ پھینکے گی، فانیت کو غیر فانیت کے ساتھ تبدیل کرے گی، اور خاموشی کی ہم آہنگی کے ساتھ مخالفت کرے گی۔

15۔ 75:13۔16

یسوع نے لعذر کو اس سمجھ کے ساتھ زندہ کیا کہ لعذر کبھی نہیں مرا، یعنی اس اعتراف کے ساتھ کہ اُس کا جسم مر گیا اور پھر دوبارہ جینے لگا۔

16۔ 496:20۔27

’’موت کا ڈنک گناہ ہے اور گناہ کا زور شریعت ہے‘‘، فانی عقیدے کی شریعت جو لافانی زندگی کے حقائق کے ساتھ جنگ کرتی ہے، حتیٰ کہ روحانی شریعت کے ساتھ بھی جو قبر کو کہتی ہے، ’’تیری فتح کہاں رہی؟‘‘ لیکن ’’جب یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہن چکے گا اور یہ مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہن چکے گا تو وہ قول پورا ہو گا جو لکھا ہے کہ موت فتح کا لُقمہ ہو گئی۔‘‘

17۔ 434:31(خدا)۔32

خدا نے انسان کو غیر فانی اور صرف روح کا فرمانبردار بنایا۔

18۔ 249:8۔10

تو آئیں ہم شادمان ہوں کہ ہم ’’ہونے والی الٰہی قوتوں‘‘ کے تابع ہیں۔ ہستی کی حقیقی سائنس ایسی ہی ہے۔

19۔ 492:7(صرف)

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

ہستی، پاکیزگی، ہم آہنگی، لافانیت ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔